



कफन की वापसी

मअूर-जबुल मुरज्जब की बहारें



● बीज थोने का महीना	3	● दो साल की इबादत का सवाब	13
● पांच बा ब-र-कत रातें	5	● नूरानी पहाड़	14
● रजब के एक रोज़े की फ़ज़ीलत	8	● रजब के कुंडे	15
● मक्तूबे अऱ्तार	20		

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

क्रिबाब पढ़ने की दुआ

अज़ : शैखे तरीक़त, अमीरे अहले सुन्नत, बानिये दा'वते इस्लामी, हज़रते अल्लामा मौलाना अबू बिलाल मुहम्मद इल्यास अंतार क़ादिरी र-ज़वी

दामेट برکاتُهُمُ الْعَالِيَّةُ
दीनी किताब या इस्लामी सबक पढ़ने से पहले ज़ेल में दी हुई दुआ पढ़ लीजिये अबू बिलाल मुहम्मद इल्यास अंतार क़ादिरी र-ज़वी दामेट भर्कातुहُمُ الْعَالِيَّةُ

اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَادْشُرْ
عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ يَا ذَالْجَلَلِ وَالْأَكْرَامِ

तरजमा : ऐ अल्लाह ! हम पर इत्म व हिक्मत के दरवाजे खोल दे और हम पर अपनी रहमत नाज़िल फ़रमा ! ऐ अ-ज़मत और बुजुर्गी वाले ।

(المُسْتَقْرِفُ ج ٤، دار الفکر، بيروت)

नोट : अब्बल आखिर एक एक बार दुरुद शरीफ पढ़ लीजिये ।

तालिबे ग़मे मदीना

व बकीअ

व मग़ि़रत



13 शब्वालुल मुकर्रम 1428 हि.

कफ़न की वापसी

येर रिसाला (कफ़न की वापसी)

शैखे तरीक़त, अमीरे अहले सुन्नत, बानिये दा'वते इस्लामी हज़रत अल्लामा मौलाना अबू बिलाल मुहम्मद इल्यास अंतार क़ादिरी र-ज़वी ने उर्दू ज़बान में तहरीर फ़रमाया है ।

मजलिसे तराजिम (दा'वते इस्लामी) ने इस रिसाले को हिन्दी रस्मुल ख़त में तरतीब दे कर पेश किया है और मक-त-बतुल मदीना से शाएअ करवाया है । इस में अगर किसी जगह कमी बेशी पाएं तो मजलिसे तराजिम को (ब ज़रीअ़ मक्तूब, ई-मेइल या SMS) मुत्तलअ़ फ़रमा कर सवाब कमाइये ।

गबिता : मजलिसे तराजिम (दा'वते इस्लामी)

मक-त-बतुल मदीना

सिलेक्टेड हाउस, अलिफ़ की मस्जिद के सामने, तीन दरवाज़ा,

अहमदआबाद-1, गुजरात

MO. 9374031409

E-mail : translastionmaktabhind@dawateislami.net

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ يُسَمِّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ

کافن کی بآپسی

شہزادیان لاخ سو سو سو دیلا اے یہ رسالا (26 سفہار) مुکتمل
پڑھ لیجیے اے ان شاء اللہ عزوجل جس کے فواد خود ہی دے� لے گے ।

دُرْكَد شَرِيفَةَ فَضْلَتْ

ہنوز اکرم، نورِ مُجسِّسِ مَمَّ کا فَرَمَانِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيْهِ وَآلِہٗ وَسَلَّمَ رہمات نیشان ہے : “جس نے کتاب میں مुझ پر دُرْکَد پاک لیخا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فیرستہ اس کے لیے اسٹیغفار (یا' نی دُعاء) مانی فرما دے رہے گے ।”

(الْعُجَمُ الْأَوَّلُ حَدِيثُ ۱۴۹۷ ص ۱)

صَلَّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

بسمرا کی اک نئک خاتون نے ب وکٹے وفاظ اپنے بےٹے کو وسیعیت کی، کہ مुझے اس کپڈے کا کافن دینا جیسے پہن کر میں ر-جبول مورججبا میں ڈبادت کیا کرتی تھی । باؤ د اجڑے وفاظ بےٹے نے کیسی اور کپڈے میں کفنا کر دفننا دیا । جب وہ کبھی سوتاں سے گھر آیا تو یہ دے� کر ثرہا ہوا کہ جو کافن اس نے پہنایا تھا وہ گھر میں مौजود تھا ! جب اس نے گھر کر مان کی وسیعیت والے کپڈے تلاش کیے تو وہ اپنی جگہ سے گاہب تھے । اس نے اک گئی آواز گونج لی : “اپنا کافن واپس لے لو (جس کی اس نے وسیعیت کی تھی) ہم نے اس کو اسی کپڈے میں کفنا ہے (کیونکہ) جو رجبا کے روزے

فَكَفَرَ الْمُرْكَبُ [ج ١ ص ٢٠٨] : جس نے مुذہ پر اک بار دوڑدے پاک پڈا آلبان
عَزَّوَجَلَ عَزَّوَجَلَ اس پر دس رہماتے بھجتا ہے । (علیہ السلام)

رخاتا ہے ہم اس کو کبھی مئے رنجیدا نہیں رہنے دتے । ” (نذرِ التجالی ج ۱ ص ۲۰۸)

آلبان کی عن پر رہمات ہے اور عن کے سدکے ہماری بے امین بجاِ الٰہِ الْمَمِینَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ

رجاب کے مुख्तालیف نام اور مआنی

”مُكَا-ش-فُطُولَ كُلُوبَ“ مئے ہے : ”رجاب“ در اسل ترجیب سے مُشتک (یا’نی نیکلا) ہے اس کے ما’نا ہے، ”تا’جیم کرنا ।“ اس کو ال اسab (یا’نی تےج بہاوا) بھی کہتے ہے اس لیے کی اس ماه مُبارک مئے توبہ کرنے والوں پر رہمات کا بہاوا تےج ہو جاتا اور ڈبادت کرنے والوں پر کبولیت کے انوار کا فیضان ہوتا ہے । اسے ال اسam (یا’نی بہاوا) بھی کہتے ہے کیونکہ اس مئے جنگو جدل کی آواز بیلکل سونا رہی نہیں دتی । (۳۰۱) ”غُنْتُرُتُّتَّالِبِيَن“ مئے ہے کی اس ماه کو ”شہرِ رجم“ بھی کہتے ہے کیونکہ اس مئے شہزادوں کو رجم کیا جاتا ہے (یا’نی پسختہ مارے جاتے ہے) تاکی وہ مسلمانوں کو ایضاً نہ دے । اس ماه کو اسam (یا’نی بہاوا) بھی کہتے ہے کیونکہ سونا نہیں گیا کی اس ماه مئے کیسی کیم پر آلبان تاالا نے ایضاً ناجیل فرمایا ہے، آلبان نے گنیۃ الطالبین ج ۱ ص ۳۲۰، ۳۱۹

رجاب کے تین ہرکھ کی بھی کیا بات ہے !

سُبْحَنَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَ ! میٹے میٹے اسلامی بادیو ! ماهِ ر-جبول مورججاب کی بہاروں کی تو کیا بات ہے ! ”مُكَا-ش-فُطُولَ كُلُوبَ“ مئے ہے، بوجانی دین رحیم اللہ اولیئین فرماتے ہے : ”رجاب“ مئے تین^۳ ہرکھ ہے ।

فَكَفَرُوا بِمَا نَذَرُوا : جاؤ شہب مسٹر پر ترکوں پاک پڑنا بھول گیا وہ
جنت کا راستا بھول گیا (پران)

”ج“ سے موراد رہنمے ایلہاہی ”ر، ج، ب،“ سے موراد بندے کا جرم،
”ب“ سے موراد بیر یا’ نی اہسان و بلالاہی । گویا **اَللّٰهُ** فرماتا ہے : میرے بندے کے جرم کو میری رہنمات اور بلالاہی کے دارمیان
کر دو ।

(مکاشفۃ القلوب ص ۳۰۱)

ایساں سے کبھی ہم نے کنارا نکیا پر تو نے دل آجوداہما را نکیا
ہم نے تو جہنم کی بہت کی تجھیں لے کیں تیری رہنمات نے گوارا نکیا

صَلَوٰعَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَوٰعَلَى مُحَمَّدٍ

بیج بونے کا مہینا

ہجڑاتے سیپیدونا اعلیٰ علیہ الرحمہمما سفیر کرتے ہیں :

ر-جبول مورججبا بیج بونے کا، شا’بانیل معاًججم آبپاشی
(یا’ نی پانی دئے) کا اور ر-مجانیل موبارک فسل کاٹنے کا مہینا
ہے । لیہا جا جو ر-جبول مورججبا میں ڈبادت کا بیج نہیں بوتا اور
شا’بانیل معاًججم میں آنسوؤں سے سیراب نہیں کرتا وہ ر-مجانیل
موبارک میں فسلے رہنمات کیونکر کاٹ سکے گا ؟ مجبید فرماتے ہیں :
ر-جبول مورججبا جسم کو، شا’بانیل معاًججم دل کو اور
ر-مجانیل موبارک رہ کو پاک کرتا ہے ।

(نذرۃ المجلیس ج ۱ ص ۲۰۹)

میٹے میٹے اسلامی بھائیو ! ر-جبول مورججبا میں ڈبادت
اور روؤں کا جہن بنانے کے لیے دا’ وہ اسلامی کے م-دنی ماحوال سے
ماربٹ (یا’ نی وابستا) رہیے । سونتوں کی تربیت کے م-دنی کافیلیوں
کے مسافر بنیے اور دا’ وہ اسلامی کی جانیب سے ر-مجانیل
موبارک میں کیے جانے والے ایجتیمادی انتیکاٹ میں ہیسسا لیجیے

फरमान गुस्वपा। : ملی اللہ تعالیٰ علیہ وَاللّٰہُ مَوْلٰا : جिस के पास मरा ज़िक्र हुवा और उस ने मुझ पर दुरुदे पाक न पढ़ा तहकीक बोह बद बख्त हो गया । (بِنْ) (۱۷)

اَللّٰهُمَّ اسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الَّذِي لَمْ يَرَوْهُ جَنَّةٌ اَنْ يَجْزِيَنِي بِمَا کی جِنْدگی میں م-دُنیٰ انکلاب آ جائے گا । تاریخی بُن
एک م-دُنیٰ بہار آپ کے گوشہ گوچار کرتا ہے چونا نچے فٹھ پور کمال
(جیلیٰ رہیم یار خان، پنجاب، پاکستان) کے اک اسلامی باری کا
بیان ہے کہ م-دُنیٰ ماہول سے پہلے میں نماجٰ تو پابندی سے پढ़تا ہا
مگر اس کے باہر کوچلیف گناہوں کا آدمی ہا । م-سلن گانے
باہر سوننا، فیلم ڈیرامے دے�نا، تاش خلنا وغیرا । میں ہمہشہ کوئے لے جا
تے ہوئے اپنی ساہکیل اک اسلامی باری کی ٹوکان پر خड़ی کرتا ہا । ر-جہبُول مرجہب کے
ایام ہے اک روز جب میں اپنی ساہکیل ٹوکان پر خड़ی کرنے کے لیے گیا تو اس اسلامی باری نے شہر میں راج
کے سلسلے میں ہونے والے انجمنا اعجھ کو نا'ت کی دا'ت دی । میں نے
شیرکت کی ہامی بھر لی اور اس رات اکے لہا اپنی بستی سے جو کی
کوئی فاسیلے پر ٹھی آیا اور پوری رات انجمنا اعجھ کو نا'ت میں شیرکت
کی । میں نے اس انجمنا اعجھ پاک میں بہت ہی سوکن میلا جس کی وجہ سے
میں نے ہفتہوار انجمنا اعجھ میں پابندی کے ساتھ شیرکت کرنا شروع کر دی । اس
دوسران ر-مجنون علی مبارک کا با ب-ر-کت مہینا بھی تشریف لے
چکا ہا । اسلامی بادیوں نے میڈیا پر اینٹری دی کوئی کوشش کر کے اے'تیکاف
کے لیے تیار کیا । میں میں تھامسیر تو پہلے ہی ہو چکا ہا چونا نچے
اے'تیکاف کے لیے تیار ہو گیا । دس روزا اے'تیکاف میں میڈیا سیخنے
کو بہت کوئی میلا اور اسی میں نے احمد علی اماما شریف کا تاج
سچا لیا اور اس دن سے داہی بھی رخ لی اور گناہوں بھری جِنْدگی
سے بھی نپر اتھے گई । تا دمے تھریر دیوبیجھن م-دُنیٰ انکلاب کے

फ़रमान गुरुवारा : حَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جिस ने मुझ पर दस मरतबा सुन्ह और दस मरतबा शाम दुर्लभ पाक पढ़ा उसे कियामत के दिन मेरी शाफ़ाउत मिलेगी। (ابू हुथ)

जिम्मेदार की हैसियत से म-दनी कामों में मसरूफ़ हूं। **>Allah** عَزَّ وَجَلَّ
इस म-दनी माहोल में इस्तिकामत अंता फ़रमाए।

एक जनती नहर का नाम रजब है

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے رি঵ايت
ہے کि رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے إِشَادَةً فَرَمَأَ يَا : “جَنْتَ مِنْ
إِنَّ نَهْرًا هُوَ جِبَابٌ” کہا جاتا ہے جو دूध سے جِیَادا سफِّید اور شاہد
سے جِیَادا میठی ہے تو جو کوئی رَجَبَ کا اک روْجَہ رکھے تو أَلْلَاهُ أَكْبَرُ عَزَّ وَجَلَ
उسے اس نَهْرَ سے سَرَابَ کرے گا ।” (شُعُبُ الْإِيمَانِ ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۴۰۰)

जन्ती महल

ताबेर्इ बुजुर्ग हज़रते सच्चिदुना अबू क़िलाबा फ़रमाते
हैं : रज़ब के रोज़ादारों के लिये जनत में एक महूल है ।

(شعب الإيمان ج ٣ ص ٣٦٨ حديث ٢٣٨٠)

पांच बा ब-र-कत रातें

हज़रते सय्यिदुना अबू उमामा سے مارवی है कि
नबिय्ये करीम، رَأْوُرْहीم کا فُرمانے اُज़्ज़ीم है :
“पांच रातें ऐसी हैं जिस में दुआ रद नहीं की जाती 《1》 रजब की पहली
(या’नी चांद) रात 《2》 पन्द्रह शा’बान की रात (या’नी शबे बराअत)
《3》 जुमा’रात और जुमुआ की दरमियानी रात 《4》 ईदुल फ़ित्र की (चांद)
रात 《5》 ईदुल अज़्हा की (या’नी ज़ुल हिज्जह की दसरी) रात ।”

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۱۰ ص ۴۰۸)

हज़्रते सय्यिदुना ख़ालिद बिन मा'दान رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فُरमाते

فَرْمَانِيْ مُعْذِّبًا : جس کے پاس مera جیکھا ہوا اور us نے مुذہ پر دوڑ دشمن نے پدا us نے چپا کی । (عمران: ۱)

ہے : سال میں پانچ راتے ہے سی ہے جو ان کی تسدیک کرتے ہوئے ب نیت سواب این کو ڈبادت میں گزaro تو **اللّٰهُ تَعَالٰى** اسے دا خیلے جنnt فرمائے گا ॥ ۱ ॥ رجب کی پہلی رات کی اس رات میں ڈبادت کرے اور اس کے دن میں روزا رخے ॥ ۲ ॥ شا'ban کی پندرہویں رات (یا' نی شاہی برا ات) کی اس رات میں ڈبادت کرے اور دن میں روزا رخے ॥ ۳، ۴ ॥ یہ دن (یا' نی یہ دل فیض اور یہ دل اجڑا یا' نی ۹ اور ۱۰ جول ہیجرا کی درمیانی شاہی) کی راتے کی اس راتے میں ڈبادت کرے اور دن میں روزا ن رخے (یہ دن کے دن روزا رخنا نا جایز ہے) ॥ ۵ ॥ اور شاہی آشورا (یا' نی مہر مول ہرام کی دسواری شاہی) کی اس رات میں ڈبادت کرے اور دن میں روزا رخے ।

(فضائل شہر رجب، للخلال ص ۱، غُنْيَةُ الطَّالِبِينَ ج ۱ ص ۳۲۷)

پہلی روزا تین سال کے گوناہوں کا کफٹارا

ہجرا تے ساییدونا ابُدُلَّا اہلِ بَنَاءٍ سے رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بیان دلیوں کے چین، سرورے کاؤنے، نبی عیلہ ہر میان، سایید دوسس - کلائیں، امام مول کیبلتائیں، ساہبے کا - ب کاؤسائیں، نانا اہل سنائیں کا فرمائے رہمت نیشن ہے : "رجاب کے پہلے دن کا روزا تین سال کا کفٹارا ہے، اور دوسرے دن کا روزا دو سال کا اور تیسرا دن کا اک سال کا کفٹارا ہے، فیر ہر دن کا روزا اک ماہ کا کفٹارا ہے ।"

(الجامع الصغير للسيوطى ص ۳۱ حديث ۵۰۵۱، فضائل شہر رجب، للخلال ص ۷)

کیشیتیہ نوہ میں رجب کے روزے کی بھار

ہجرا تے ساییدونا انس سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسم اعلیٰ اہل سیوطی نے فرمایا : جس نے رجب کا اک

فَرَمَّاَهُ مُعْصِيَكُوكاً : جو مुझ پر رोजے جو مُعاً دُرُّد شریف پढ़गا مैं कियामत के दिन उस की शफाअत करूँगा । (کراما)

रोज़ा रखा तो वोह एक साल के रोज़ों की तरह होगा । जिस ने सात रोज़े रखे उस पर जहन्म के सातों दरवाजे बन्द कर दिये जाएंगे, जिस ने आठ रोज़े रखे उस के लिये जन्नत के आठों दरवाजे खोल दिये जाएंगे, जिस ने दस रोज़े रखे वोह अल्लाहू उसे سे जो कुछ मांगेगा अल्लाहू उसे अंतः फ़रमाएगा । और जिस ने पन्द्रह रोज़े रखे तो आस्मान से एक मुनादी निदा (या'नी ए'लान करने वाला ए'लान) करता है कि तेरे पिछले गुनाह बख़्श दिये गए पस तू अज़ सरे नौ अ़मल शुरूअ़ कर कि तेरी बुराइयां नेकियों से बदल दी गईं । और जो ज़ाइद करे तो अल्लाहू उसे ज़ियादा दे । और रजब में नूह (عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ) किश्ती में सुवार हुए तो खुद भी रोज़ा रखा और हमराहियों को भी रोज़े का हुक्म दिया । उन की किश्ती दस मुहर्रम तक छ माह बर सरे सफ़र रही ।

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۶۸ حديث ۲۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

एक रोज़े की फ़ज़ीलत

मुह़क्किक़ के अलल इलाक़, ख़ातिमुल मुह़दिसीन, हज़रते अल्लामा شैख़ अब्दुल हक्क मुह़दिसे देहलवी نک़ल करते हैं कि سुल्ताने मदीना का फ़रमाने बा करीना है : माहे रजब हुरमत वाले महीनों में से है और छठे आस्मान के दरवाजे पर इस महीने के दिन लिखे हुए हैं । अगर कोई शख़ रजब में एक रोज़ा रखे और उसे परहेज़ गारी से पूरा करे तो वोह दरवाज़ा और वोह (रोज़े वाला) दिन उस बन्दे के लिये अल्लाहू से मग़फ़रत त़लब करेंगे और अर्ज़ करेंगे : या अल्लाहू ! इस बन्दे को बख़्श दे और अगर वोह शख़ बिग़ेर परहेज़ गारी के रोज़ा गुज़ारता है तो फिर वोह दरवाज़ा और दिन उस की बछिश की

فَرِمَانُهُ مُحَمَّدٌ : مुझ पर दुरुदे पाक की कसरत करो बेशक ये हैं तुम्हारे
लिये तहारत हैं । (بڑी)

दर-ख़्वास्त नहीं करेंगे और उस शख्स से कहते हैं : “ऐ बन्दे ! तेरे नफ्स ने
तुझे धोका दिया ।” (ماشیت بالسنتہ ص ۲۳۴، فضائل شہر رَجَب، للخلال ص ۴۰۳)

मीठे मीठे इस्लामी भाइयो ! मा’लूम हुवा कि रोज़े से मक्सूद
सिफ़ भूक प्यास नहीं, तमाम आ’ज़ा को गुनाहों से बचाना भी ज़रूरी है,
अगर रोज़ा रखने के बा वुजूद भी गुनाहों का सिल्सिला जारी रहा तो फिर
सख़ن महरूमी है ।

60 महीनों का सवाब

हज़रते سच्चिदुना अबू हुरैरा رضي الله تعالى عنه फ़रमाते हैं :
सत्ताईसवीं रजब का जो कोई रोज़ा रखे, **अल्लाह** तआला उस के
लिये साठ महीने के रोज़ों का सवाब लिखे । (فضائل شہر رَجَب، للخلال ص ۱۰)

सो साल के रोज़े का सवाब

सत्ताईसवीं र-जबुल मुरज्जब की अः-ज़-मतों के क्या कहने !
صلى الله تعالى عليه وآله وسَلَّمَ इसी तारीख में हमारे प्यारे प्यारे, मीठे मीठे आक़ा صلى الله تعالى عليه وآله وسَلَّمَ को मे’राज शारीफ़ का अःज़ीमुश्शान मो’जिज़ा अःता हुवा ।
(شرح الرِّزْقاني على التواہب اللذینية ج ۸ ص ۱۸) चुनान्वे 27वीं रजब शारीफ़ के रोज़े की बड़ी
फ़ज़ीलत है । जैसा कि हज़रते सच्चिदुना سलमान फ़ारसी رضي الله تعالى عنه से
मरवी है, **अल्लाह** के महबूब, दानाए ग़यूब, मुनज्जहुन अनिल
उँयूب का फ़रमाने ज़ीशान है : ‘रजब में एक दिन
और रात है जो उस दिन रोज़ा रखे और रात को कियाम (इबादत) करे तो गोया
उस ने सो¹⁰⁰ साल के रोज़े रखे, सो¹⁰⁰ बरस की शब बेदारी की और ये ह
रजब की सत्ताईस तारीख है ।’ (شعب الایمان ج ۳ ص ۳۷۴ حديث ۳۸۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صلى الله تعالى على محمد

फरमान गुरुवारा : تعمیم جہاں میں اسلام کے نبی و پیغمبر ﷺ کی تعریف کی جائے۔

रजब में परेशानी दूर करने की फ़ज़ीलत

हजारते सय्यिदुना अब्दुल्लाह इब्ने जुबैर رضي الله تعالى عنه سے رिवायत है : “जो माहे रजब में किसी मुसलमान की परेशानी दूर करे तो अल्लाह عَزَّوَجَلَّ उस को जनत में एक ऐसा महल अ़ता फ़रमाएगा जो हद्दे नज़र तक वसीअ़ होगा । तुम रजब का इक्राम करो अल्लाह تआलٰا تुम्हारा हजार करामतों के साथ इक्राम फ़रमाएगा ।”

(غنية الطالبين ج ١ ص ٣٢٤، معجم السفر للسلافي ص ٤١٩ رقم ١٤٢١)

एक नेकी सो साल की नेकियों के बराबर

रजब में एक रात है कि इस में नेक अ़मल करने वाले को सो बरस की नेकियों का सवाब है और वोह रजब की सत्ताईसवीं शब है। जो इस में बारह रकअत इस तरह पढ़े कि हर रकअत में सूरए फ़ातिहा और कोई सी एक सूरत और हर दो² रकअत पर अत्तहिय्यात पढ़े और बारह पूरी होने पर सलाम फैरे, इस के बाद 100 बार येह पढ़े : ﴿سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَر﴾, इस्तिग़फ़ार 100 बार, दुरूद शरीफ़ 100 बार पढ़े और अपनी दुन्या व आखिरत से जिस चीज़ की चाहे दुआ मांगे और सुब्ह को रोज़ा रखे तो **अल्लाह** عَزَّوَجَلَّ उस की सब दुआएं कुबल फ़रमाए सिवाए उस दुआ के जो गुनाह के लिये हो ।

(شعب الإيمان ج ٣ ص ٣٧٤ حديث ٣٨١٢)

र-जबल मर्ज्जब के रोज़े

मीठे मीठे इस्लामी भाइयो ! **अल्लाह** ﷺ के नज़्दीक
चार⁴ महीने खुसूसिय्यत के साथ हुरमत वाले हैं। चुनान्वे पारह 10
सु-रत्तूत्तैबह आयत 36 में इर्शाद होता है :

فَكَرْمًا لِمُعْسِنَةٍ فَكَارْمًا : جس نے مسٹ پر دس مرتبہ دوڑ دے پاک پدا اَللّٰهُ أَكْبَرُ
عَزَّوَجَلَّ دس پر سو رہمات ناجیل فرماتا ہے । (طریق)

إِنَّ عِدَّةَ الشَّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ أَشْتَأْنَا
عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ
حَقِّ السَّيْوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا
أَرْبَعَةُ حُرُمٌ ذَلِكَ الْرِّيَّانُ الْقَيْمُ
فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِينَ كَفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ
كَفَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ
الْمُتَّقِينَ ۝

تَر-ج-مَاءِ كَنْجُولِ إِيمَان : بَشَّاك
مَهْنِيَنِ کی گینتی اَللّٰهُ اکبَر کے نَجْدِیک
بَارَہ مَهْنِیَنِ ہے اَللّٰهُ اکبَر کی کِتابَ مِنْ،
جَب سے دس نے آسَمَانَ وَ جَمِیْنَ بناَئے
ذَلِكَ الْرِّيَّانُ الْقَيْمُ ہے اِنْ سے چارِ
دِنَ ہے تو اِنْ مَهْنِیَنِ مِنْ اپنی جَانَ پر
جُولَمَ نَ کارَوَ اُور مُشِرِکَوَنَ سے هَرَ وَکْتٍ
لَدَوَ جَیساَ وَهَرَ تُومَ سے هَرَ وَکْتٍ لَدَتَهُنَ ہے
اوَرَ جَانَ لَوَ کی اَللّٰهُ پَرَهَجَ گارَوَنَ
کے سَاتِ ہے ।

میठے میठے اسلامی بھائیو ! آیاتے مُبَا-رکا مِنْ کُ-مَری
مَهْنِیَنِ کا جِنْکِر ہے جِنْ کا هِسَابَ چَانِدَ سے ہوتا ہے، بَعْدَ سے اَهْکَامِ
شَر-اَعْلَمَ کی بِنَا (يَا'نِی بُونَیاد) بَھی کُ-مَری مَهْنِیَنِ پَرَ ہے । م-سَلَن
ر-مَجَانُولِ مُبَا-رک کے رَوْجَے، جَمِیْت، مَنَاسِکِ هَجَ شَرِیْفَ وَغَیرَا نَیِّجَ
اَسلامی تَهْوَارَ م-سَلَنَ اِنْدِ میلادِ دُنْبَبِی، اِنْدُولِ فِیْنِ، اِنْدُولِ
شَرِیْفِ، اِنْدُولِ اَجْدَھَا، شَبَے مَے' رَاجَ، شَبَے بَرَاتَ، غَیَارَهَوَنَ شَرِیْفَ، آ' رَاسِ
بُونَیادِ دِنَ ہے وَهَرَ دِنَ وَغَیرَا بَھی کُ-مَری مَهْنِیَنِ کے هِسَابَ سے مَنَاء
جاتے ہے । اَفْسَوس ! اَجَکَلِ مُسَلَّمَانَ جَہَنَ بَے شُومَارَ سُونَتَوَنَ سے دُورَ جَا
پَدا ہے وَہَنَ اسلامی تَارِیخَوَنَ سے بَھی بِلَکُولِ نَا اَشَانَا ہوتا جَا رَهَا
ہے । گَالِبَنَ اَکَ لَاخَ مُسَلَّمَانَوَنَ کے اِجْتِمَاعِ مِنْ اَغَرَ یَهَ سُوَالَ
کیا جَاے کی "بَتَا اوَيْ اَجَ کِسَ هِجَرَیِ سِنَ کے کُؤِنَ سے مَهْنِیَنِ کی

فَكَفَرُوا مِنْهُ مُعْرِضِي ﴿١﴾ : جس کے پاس مera جیکا ہے اور وہ سمجھ پر دوڑد
شریف ن پढے تو وہ لوگوں میں سے کنجس ترین شاخص ہے ।

کیتنی تاریخ ہے ? ” تو شاید ب میشکل سو میسالماں اے سے ہونے گے جو سہی ہے جواب دے سکے ! یاد رہے کہ بہت سے معاشرے ملائیں جسے جکات کی فوجیت کاغذ میں کے ماری مہینوں کا لیہاڑ رکھنا فرج ہے । آیتے گوچشتا کے تہت سدرل افراجیل ہجرتے اعلیٰ ملائیں ملائیں سایید میہماد نیمودیں میسراد آبادی ”**خَبْرُ جَنَاحِنُلِ الْمُرْفَانِ**“ میں فرماتے ہیں : (چار⁴ ہرمت والے مہینوں سے میسراد) تین میتھیل (یا ’نی یکے بآ ’د دی-گرے) جوں کا ’دھ، جوں ہیجہ، میہرم اور اک جو د رجبا । ارب لئوگ جمانتے ہاں لیلیت میں بھی ان میں کیتاں (یا ’نی جنگ) ہرام جانتے ہیں । اسلام میں ان مہینوں کی ہرمت و اے-جمت اور جیا دا کی گई ।

(خَبْرُ جَنَاحِنُلِ الْمُرْفَانِ، ص 309)

رجبا کے اہتیرام کی ب-ر-کت کی ہیکایت

ہجرتے ساییدونا **دریسا رحیللاہ** کے داؤر کا واکیا ہے کہ اک شاخص میہوت سے کسی اورت پر ایشک ہا । اک بار یاں نے اپنی ما ’شکا پر کابو پا لیا । لوگوں کی ہلچل سے یاں نے اندازا لگایا کہ لوگ چاند دے خ رہے ہیں، یاں نے یاں اورت سے پوچھا : لوگ کیس ماہ کا چاند دے خ رہے ہیں ؟ جواب دیا : ”رجبا کا ।“ یہ شاخص ہالاں کی گئی میسلیم ہا مگر رجبا شریف کا نام سونتے ہی تا ’جی میں فیران ایلگ ہو گیا اور ”گندے کام“ سے باج رہا । ہجرتے ساییدونا **دریسا رحیللاہ** کو ہوکم ہوا کہ ہمارے فولان بنڈے کی میلکات کو جاؤ । آپ **تشریف** کا ہوکم اور اپنی تشریف آ-کری کا سبب **دریشا** فرمایا । یہ سونتے ہی یاں کا دل نوے اسلام سے جگما گا ٹھا اور یاں نے فیران اسلام کبھی کر لیا ।

(انیس الوعظین ص ۱۷۷)

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ

फरमान शुश्रावा। : उस शख्स को नाक खाक आलूद हो जिस के पास मरा जिक्र हो और वोह मुझ पर दुरुदे पाक न पढे । (۶۰)

मीठे मीठे इस्लामी भाइयो ! देखी आप ने रजब की बहारें ! र-जबुल मुरज्जब की ता'ज़ीम कर के जब एक गैर मुस्लिम को ईमान की दौलत नसीब हो गई। तो जो मुसलमान हो कर र-जबुल मुरज्जब का एहतिराम करेगा उस को न जाने क्या क्या इन्हाम मिलेंगे। मुसल्मानों को चाहिये कि रजब शारीफ का ख़ूब ख़ूब इक्वराम किया करें। कुरआने पाक में भी हुरमत (या'नी इज़्ज़त) वाले महीनों में अपनी जानों पर ज़ुल्म करने से रोका गया है।

“‘नूरुल इरफान’” में ﴿فَلَا تُظْلِمُ أَنْفُسَكُمْ﴾ (तर-ज-मए कन्जुल ईमान : तो इन महीनों में अपनी जान पर जुल्म न करो) के तहत है : “‘या’नी खुसलियत से इन चार महीनों में गुनाह न करो ।”

(नुरुल इरफान, स. 306)

दो साल की इबादत का सवाब

ہجّرٰتے سانیٰ دُنَا ان سے رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مارکی ہے کि نبیوں کے سالار، شاہنشاہے ابشار، دو² اُلّام کے مالیکو مुखّاڑ بی ہجّنے پر کرد گار کا فرمانے مुشکبَار ہے : “جس نے ماہے ہرام میں تین دن جوماً رات، جومعہ اور حفتہ (یا’ نی سنیچر) کا روئنا رکھا ٹس کے لیے دو سال کی ہبادت کا سواب لیخا جائے گا ।”

(المُعجمُ الْأَوَّلُ وَسَطُ لِلْطَّبَرَانِيِّ ج ١ ص ٤٨٥ حديث ١٧٨٩)

मीठे मीठे इस्लामी भाइयो ! यहां माहे हराम से मुराद येही चार माह ज्ञुल क़ाद्दह, ज्ञुल हिज्जह, मुहर्रमुल हराम और र-जबुल मुरज्जब हैं, इन चारों महीनों में से जिस माह में भी बयान कर्दा तीन दिनों का रोजा रख लेंगे तो **إِنَّ شَهْرَ عُزُولٍ** दो साल की इबादत का सवाब पाएंगे ।

तेरे करम से ऐ करीम मुझे कौन सी शै मिली नहीं

झोली ही मेरी तंग है तेरे यहां कमी नहीं

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

فَكَفَرُوا بِالْمُرْسَلِينَ : جس نے مُسْلِمینَ پر راجئے جو مُسْلِمینَ دا سا بار دُرُّد پاک پਦਾ۔
उस کے دो سو سال کے گناہ مُعاً ف਼ਹੋਗੇ । (کعب)

نورانی پھاڈ

عَلَىٰ نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَىٰ نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
کا گujr اک جاگ-مگاٹے نورانی پھاڈ پر ہوا । آپ
نے بارگاہے خودا وندی میں ارجمند کی : یا اللہ العزوجل ! اس
پھاڈ کو کوکھتے گویا ای (یا'نی بولنے کی تاکت) ابتو فرمما । وہ
پھاڈ بول پਦਾ، یا اللہ العزوجل ! آپ کیا چاہتے
ہیں ؟ فرمایا : اپنا ہال بیان کر । پھاڈ بولا : “میرے اندر اک
آدمی رہتا ہے ।” سیلی دننا یسوسا اللہ العزوجل ! نے
بارگاہے ایلاہی میں ارجمند کی : یا اللہ العزوجل ! اس کو مੁੜ پر
جائز فرمما دے । یکاکھ پھاڈ شکھ ہو (یا'نی فٹ) گیا اور اس میں
سے چاند سا چہرہ چمکاتے اک بُرُوج براہما د ہوئے । انہوں نے ارجمند کی :
“میں ہجڑتے سیلی دننا موسیٰ کلی مولانا ہے ” (علیٰ نبیِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ)
تمتی ہون میں نے ایلاہی میں ارجمند سے یہ دُعاء کی ہوئی ہے کہ وہ مُسیٰ نے اپنے
پیارے مہبوب، نبی یحییٰ ایخی رُوزِ جمماں کی بی ساتے
مُسیٰ رکا تک جیندا رکھے تاکی میں ہن کی جیسا رات بھی کر رکھ اور ہن کا
تمتی بُننے کا شرف بھی ہاسیل کر رکھ ۔ میں احمد اللہ العزوجل । اس پھاڈ میں چہ
سو سال سے ایلاہی میں ارجمند کی یاد میں مشتعل ہوں ।” ہجڑتے سیلی دننا
یسوسا اللہ العزوجل ! نے بارگاہے خودا وندی میں ارجمند کی :
یا اللہ العزوجل ! کیا رُخے جمین پر کوئی بُندا اس شاخ سے بढھ
کر بھی ترے یہاں مُکررم ہے ؟ ارشاد ہوا : اے یسوسا (علیٰ السَّلَامُ)
مُہممدی میں سے جو ماهِ ربیع کا اک رُوچا رکھ لے وہ میرے نجیک
اے یسوسا اللہ العزوجل ! (نُرُّهُةُ الْمَجَالِسِ ج ۲۰۸ ص ۱۷۶)
کی ہن پر رُھمات ہو اور ہن کے سدھے ہمایا بے ہیسا ب مُغیرت ہو ।

أَمِينٍ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
صَلَّوْا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

فَرَمَّاَنِيْ مُسْكَنَهُ : مُعَذَّبٌ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَالِمِ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ وَسَلَّمَ (ابن عثیمین)

رجاب کے کونڈے

ر-جبوں مورججباں کی 22 تاریخ کو مسلمان حجرا تے ساییدوں نا
یمام جا' فرے سادیک علیہ رحمۃ اللہ العالی کے ایسا لے سوا ب کے لیے خیر
پوریاں پکاتے ہیں جنہے "کونڈے شریف" کہا جاتا ہے । اس کے نا جاہج
یا گناہ ہونے کی کوئی واجہ نہیں، ہنگامہ با' ج ۲ اور تے کونڈوں کی نیا ج ۳ کے
ماؤک اپ پر "دوس بیویوں کی کہانی" ، "لکھ دھارے کی کہانی" وغیرا
پढتی ہیں یہ جاہج نہیں، کیونکہ یہ دونوں اور جنابے ساییدہ کی
کہانی سب مان گھٹ کہانیاں ہیں اس کو ن پढ کرے، اس کے بجائے سو رے
یاسین شریف پढ لیا کرے کی دوس کور آن ختم کرنے کا سوا ب
میلے گا । یہ بھی یاد رہے کی کونڈے ہی میں خیر خانا، خیلانا جڑھری نہیں
دوسرے برتان میں بھی خا اور خیل سکتے ہیں اور اس کو گھر سے باہر بھی
لے جا سکتے ہیں । بے شک نیا ج ۳ و فاتحہ کی اصل (یا' نی بُونیا د)
ایسا لے سوا ب ہے اور "رجاب کے کونڈے" بھی ایسا لے سوا ب ہی کی اک
کیسہ ہے اور ایسا لے سوا ب (یا' نی سوا ب پہنچانا) کور آنے کریم و
احادیس مuba رکا سے سائبنت ہے । ایسا لے سوا ب دو آن کے جڑیاں بھی کیا
جا سکتا ہے اور خانا وغیرا پکا کر اس پر فاتحہ دلیا کر بھی
ہو سکتا ہے ।

سہابا سات دن تک ایسا لے سوا ب کرتے

حجرا تے اعلیٰ مسلمان جلال الدین سعید شافعی علیہ رحمۃ اللہ العالی نکل
فرماتے ہیں کی سہابا کی رام سات رج ۳ تک موردوں کی ترک
سے خانا خیلایا کرتے ہے । (الحاوی للتفاوی للستیوطی ج ۲ ص ۲۲۳)

سہابی نے ماں کی ترک سے باگ س-دکھا کر دیا

حجرا تے ساییدوں نا سا' د بین عبادا کی والیدا
ساحبی کا اینٹ کا ل ہو تو انہوں نے با رگا ہے رسالات
میں ہاجیر ہو کر ارج کی : یا رسول اللہ ہ ! میری

فَكُلْمَانِيْ مُعْصِيْفَا [: مُعْذَنْ] پار کسرا ت س دُرُلَد پاک پدھا بَشَك تُمْهَارا مُعْذَنْ پار دُرُلَد پاک پدھا تُمْهَارے گُنَاهُنَّ کے لیے مارِیکر ت है । (۶۱)

والیلِ دا مُوہتِ رَمَّا کا میرے گئِر ماؤ جُو- دَگَّا میںِ اینٹِکَالِ ہو گیا ہے، اگر میںِ ڈن کی ترَفِ سے کُچ س- دَکَّا کرُنَّ تو کیا ڈنھے کوئی فَاءِ دا پہنچ سکتا ہے؟ ایشادِ فَرَمَّا تھا : ہاں، اُرجُ کی : تو میںِ آپ کو گواہ بنا کر کھاتا ہوں کی میرا بَاغِ ڈن کی ترَفِ سے س- دَکَّا ہے । (بخاری ۲۷۶۲ حديث ۲۴۱) مَلَمْ هُوَ خَانَ خَلَانَ اور بَاغِ یا' نی مال خُرچ کرنے کے جُریا ہے بھی ایسا لے سَوَابَ جَا یَجُ ہے اور کونڈے شَرِیْفَ بھی مالی ایسا لے سَوَابَ ہی میںِ شَامِیْلَ ہے । میرے آکڑا آ' لَا هَجَرَتِ اِمَّا مَ اَهْمَدَ رَجَّا خَانَ عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ ایسا تھا کہ ایسا لے سَوَابَ کے لیے تَسْدِیْک (یا' نی خُرچ رَا) کرننا بیلا شُبَا جَا یَجُ و مُسْتَحْسَن (یا' نی پسندیدا) ہے اور اس پر فَاتِیْہا سے ایسا لے سَوَابَ دُوسَرَا مُسْتَحْسَن (یا' نی پسندیدا) ہے اور دو چیزوں کا جمْعُ کرننا جِیْدَتِ خُرچ (یا' نی بَلَائِیْ میںِ جِیْا فَا) ہے (فَتاوا ر- جُوْییا مُرخَّرْجا، جی. 9، س. 595) ہر شاخِس کو اپْجَل یہی کی جو اُب- ملے سالہے (یا' نی جو بھی نے کہ کام) کرے اس کا سَوَابَ اَبْوَلَیْنَ وَ آخِرَیْنَ اَهْبَّا وَ اَمْوَاتَ (یا' نی سَلَیْلَ وَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ اَسَاطِیْلَ) سے لے کر تا کیا مات ہونے والے) تما م مُعَمِّنَیْنَ وَ مُعَمِّنَیْتَ کے لیے هَدِیْیا بھے (یا' نی ایسا لے سَوَابَ کرے)، سب کو سَوَابَ پہنچے گا اور اسے (یا' نی جس نے ایسا لے سَوَابَ کیا) ڈن سب کے بارا بار اُجھُ میلے گا । (ऐجن، س. 617) ایسا لے سَوَابَ اُچھی نیت سے کیا جا اے اس میں نُومُدو نُوما ایش (یا' نی دی�اوا) مکْسُود ن ہو، ن اس کی ڈن جرَت وَ مُعَا- وَجَّا لیا گیا ہو، ورنَا ن سَوَابَ ہے ن ایسا لے سَوَابَ یا' نی جب سَوَابَ ہی ن میلَا تو پہنچے گا کیسے!

(ما خُوْجُ اُجَ بَهَارَے شَرِیْعَتَ، جی. 1، س. 1201، جی. 3، س. 643)

فَرَمَّاَنِيْ مُحَمَّداً فَكَانَ عَلَيْهِ وَالْوَسْلَمُ : جو مسجد پر اک دُرُد شریف پادھتا ہے **اَللَّٰهُ اَكْبَرُ** ۖ اس کے لیے اک کیرات اتر لیخوتا اور کیرات ۱۰۰۰ پھاڈ جیتانا ہے । (عِبَارَات)

اگر 22 ر-ج بول مورججباں یومے ویساں نہ ہو تو ؟

و سَوْسَا : سुنا ہے 22 ر-ج بول مورججباں ساییدونا ایمام جا' فرے سادیک رَحْمَةُ اللَّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحِيلِ کا یومے ویساں شریف ہی نہیں آپ رَحْمَةُ اللَّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحِيلِ نے 15 ر-ج بول مورججباں کو پردہ فرمایا ثا) (شواهد النبوہ ص ۲۴۵) **لیلہ اڑا** 22 رجب کو کونڈے نہیں کرنے چاہیئے ।

جَوَابَ وَسَوْسَا : هجرتے ساییدونا ایمام جا' فرے سادیک کی تاریخے وफات میں **یقیناً** ہی سہی اور 22 ر-ج بول مورججباں آپ کے ویساں کا دین نبھی ہو تب بھی مسلمانوں میں اس دین آپ کے **یقیناً** کے سواب کے لیے کونڈے شریف رائج ہیں اور اسالے سواب سال میں جب بھی کروں جائیں ہیں । کونڈے کو نا جائیں کہنے والے شریعت پر **یقیناً** (یا' نی توہمت بآندھنا) ہیں । نا جائیں کہنے والے پارہ 7 سو-رتوں ماءِ دھر کی آیات نمبر 87 میں بیان کردی ہو کہ **اَللَّٰهُ اَكْبَرُ** ایلہاہی سے **یقیناً** پکडے چنانچہ **یقیناً** ہوتا ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرُمُوا طَيِّبَاتٍ مَا أَحَلَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْنَدُوا طَيِّبَاتٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُ الْمُعْنَدِينَ ۝

تَر-ج-مَاءِ كَنْجُلِ إِيمَان : اے ایمان والو ! هرام ن تھرا اے ووہ سوثری چیزیں کی **اَللَّٰهُ اَكْبَرُ** نے تھرا رے لیے **ہلَالِ** کیں اور **ہِدَى** سے ن بڈو । بے شک **ہِدَى** سے بڈنے والے **اَللَّٰهُ اَكْبَرُ** کو نا پسند ہیں ।

دین مُکْرَر کرنا

و سَوْسَا : تیجا، چالیسواں، گیارہوں، بارہوں اور کونڈے وگیرا کے نام سے اسالے سواب کے دین کیوں مخالف کر لیے گए ہیں ؟

جَوَابَ وَسَوْسَا : اسالے سواب کے لیے شریعت میں کوئی مुہتمم اور وکٹ مُت-تَعَظَّم کرنے (یا' نی مُکْرَر کرنا) جڑھری نہیں، اعلیٰ بھتی دین وگیرا مُکْرَر کرنے میں شریعت **ہر ج** بھی نہیں وکٹ مُکْرَر کرنے دو² ترہ ہے (1) **شَر-إِيْ :** شریعت نے کسی کام کے لیے وکٹ مُکْرَر فرمایا ہے ।

فَكَفَّنَ مُعُزَّظَفًا : جس نے کتاب میں مुذہ پر دوڑ دے پاک لیخا تو جب تک مera نام us میں رہگا فیرشتے us کے لیے اسٹانفار کرتے رہے گے । (طریق)

م- سلطان کوربانی، هج وغیرا (2) ڈپرنس : شرائعت کی جانیب سے وکٹ مکرر نہ ہو لے کین لوگ اپنی اور دوسروں کی سہولت اور یاد دیوانی یا کسی خاں مسلحت کے لیے کوئی وکٹ خاں کر لئے । جیسے آج کل مساجد میں نمازوں کی جماعت کے لیے ایک وکٹ تھے نہیں ہوتا اسے جب نمازی ایکٹے ہو جاتے تو جماعت خडی کر دی جاتی تھی । بالکل بآج کاموں کے لیے تو خود سرکارے مدنیا نے وکٹ مکرر فرمایا نہیں سہابا اے کیرام رحیم اللہ علیہم الرضوان اور بوجوگانی دین سے بھی اس کرننا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سائبیت ہے م- سلطان (1) ہujr پر نور سیمیدے ایلام نے شہدا اے ٹھوڑے کی جیسا رات کے لیے سرے سال (یا نی برس کے آخر) کا وکٹ مکرر فرمایا تھا¹ (2) سنی چار (یا نی ہفتے) کے دن سرکارے مدنیا کا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسجد کعبہ میں تشریف لانا² (3) اور سیمیدونا سیدیکے اکبر سے دینی معاشر و ورثت کے لیے وکٹ سو بھ و شام کی تا' یہن³ (4) هجڑتے ابڈوللہ اہبین مسٹرد نے وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے پنج شامبا (یا نی چوما رات) کا دن مکرر کیا⁴ (5) اور ڈلما نے سبک شروع کرنے کے لیے بودھ کا دن رکھا ।⁵

(ما خبوب اج فتاوا ر-جیلیہ مسیحیہ، جی. 9، ص. 585، 586)

مکتبہ انتہار

سے ساگے مدنیا مسیحیہ میں اللہ الرحمن الرحيم سے مسیحیہ میں ایک انتہار کا دیری ر-جیلیہ کی جانیب سے، تمام اسلامی بادیوں، اسلامی بہنوں، مداری مسیحیہ مدنیا اور جامی اسلامی مدنیا کے اسساتیجا، تلبا، موالیں میں ایک انتہار کا دیری

۱: درِ منثور ج ۴ ص ۶۴۰ ۲: مسلم ص ۷۲۴ حدیث ۱۳۹۹ ۳: بخاری ج ۱ ص ۱۸۰ حدیث ۴۷۶

۴: بخاری ج ۱ ص ۴۲ حدیث ۷۰ ۵: تعلیم المتعلم ص ۷۲

فَرَمَّأَهُ مُرْخَفًا : جس نے مुझ پر اک بار دوڑ داک پଡا۔ **أَلْلَاهُ أَكْبَرُ**
عَزَّوَجَلَّ اس پر دس رہماتے بھجتا ہے । (صل)

اور تالیبات کی خیدمات میں کا 'بے مُشَرِّفَة' کے گرد بھوتا ہووا
گومبدے خجڑا کو چھوتا ہووا ر-جبوں مورججاب، شا'بانوں مُعْذَّب
اور ر-مجاںوں مُبَارک کے روچانداروں کی ب-ر-کتوں سے مالامال
بھوتا ہووا سلام،

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّ كَانُهُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ

ہو ن ہو آج کوئی میرا جیکرہ ہنگوں میں ہووا
کرنا میری ترکھ خوشی دیکھ کے مُسکراہ کریں

(ہدایتکے بخشش شاریف)

اَللَّهُمَّ اَنْتَ عَزُولٌ اَنْتَ عَزُولٌ اَنْتَ عَزُولٌ
ایک بار فیر خوشی کے دین آنے لگے، ماہ ر-جبوں مورججاب
کی آمداد آمداد ہے । اس ماہ مُبَارک میں ڈبادت کا بیج بُویا جاتا،
شا'بانوں مُعْذَّب میں ندامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور
ماہ ر-مجاںوں مُبَارک میں رہمات کی فُسل کاٹی جاتی ہے ।

رجاب کے ڈبیتی داری تین روزوں کی فُجیلت

ر-جبوں مورججاب کے کُدردانو ! تا'لیم و تعلیم (یا' نی
سیخنے اور سیخانا) اور کسکے ہلکا لام میں رکاوٹ ن ہو، مان بآپ بھی
مَنْعَ ن کرئے تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مُسالسل تین ماہ کے یا
جس سے جتنے بن پڈےں تجنے روزوں کے لیے کمر بستا ہو جائے، س-ہری
اور ہفتار میں کم خا کر پیٹ کا کوپلے مداریا بھی لگاۓ । کاش !
ہر گھر میں اور میرے جوہلا مداریسُل مداریا اور تماام جامیआتُول
مداریا میں روزوں کی بھارے آ جائے، بس پہلی رجاب شاریف سے ہی روزوں
کا آغاز فرمایا دیجیے ।

رجاب کے ڈبیتی داری تین روزوں کے فُجیل کی بھی کیا بات ہے !
ہجڑتے ساییدونا ابُدُلَلَاهِ اَبُو اَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے ریوایت ہے
کہ بچنے دیلوں کے چین، رہماتے دارے، تاجدارے ہ-رمائے، سرکرے کوئنے،
ناناۓ ہ-سنانے کا فرمائے رہمات نیشن ہے :

فَإِنَّمَا نَهَا مُحَمَّدًا عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِذْ أَتَاهُ وَاللهُ أَعْلَمُ : جو شہر میڈ پر دُرُّد پاک پढنا بھول گیا توہ
جنت کا راستہ بھول گیا । (طریق)

“रजब के पहले दिन का रोज़ा तीन साल का कफ़्कारा है, और दूसरे दिन का
रोज़ा दो साल का और तीसरे दिन का एक साल का कफ़्कारा है, फिर हर दिन
का रोज़ा एक माह का कफ़्कारा है ।”

(الْجَامِعُ الصَّغِيرُ لِلْسُّيُّوطِيِّ ص ٣١١ حديث ٥٠٥١، فَضَائِلُ شَهْرِ رَجَبٍ ، لِلْخَلَالِ ص ٧)

मैं गुनहगार गुनाहों के सिवा क्या लाता

नेकियां होती हैं सरकार निकोकार के पास

नफ़्ली रोज़ों की भी क्या खूब बहारें हैं, इस ज़िम्म में दो² अहादीसे
मुबा-रका मुला-हज़ा फ़रमाइये :

(1) فِرِيشَةٌ دُوَّاعٌ مَغِfirَةٌ كَرَتَهُ

हज़रते सच्चि-दतुना उम्मे उमारह رضي الله تعالى عنها फ़रमाती हैं :
हुजूरे पाक, साहिबे लौलाक, सच्चाहे अफ़लाक
यहां तशरीफ़ लाए तो मैं ने आप صلى الله تعالى عليه وآله وسَلَّمَ की खिदमते सरापा
ब-र-कत में खाना पेश किया तो इर्शाद फ़रमाया : “तुम भी खाओ ।”
मैं ने अर्ज़ की : मैं रोज़े से हूं । तो रहमते आलम صلى الله تعالى عليه وآله وسَلَّمَ
ने फ़रमाया : जब तक रोज़ादार के सामने खाना खाया जाता है, फिरिश्ते
उस (रोज़ेदार) के लिये दुआए मगिफ़रत करते रहते हैं ।

(سُنْنَةِ تَرمِيدِيِّ ج ٢ ص ٢٠٥ حديث ٧٨٥)

(2) रोज़ादार की हड्डियां कब तस्बीह करती हैं

हज़रते सच्चिदुना बिलाल رضي الله تعالى عنه नबिये अकरम, नूरे
मुजस्सम, शाहे आदम व बनी आदम, रसूले मुहूतशम
की खिदमते मुअज्ज़म में हाजिर हुए, उस वक्त हुजूरे पुरनूर, शाफ़े
यौमुन्नुशूर नाशता कर रहे थे, फ़रमाया : ऐ बिलाल !
नाशता कर लो, अर्ज़ की : या रसूलुल्लाह ! मैं
रोज़ादार हूं, तो रसूलुल्लाह ! ने फ़रमाया : हम अपनी
रोज़ी खा रहे हैं, और बिलाल का रिज़क जनत में बढ़ रहा है, ऐ बिलाल ! क्या

فَرْمَانِيْ مُعْصِيَا : جس کے پاس مera جیکھا ہوا اور us نے مुذہ پر دُرُّد پاک ن پढ़ा تھکنیک وہ باد بخٹا ہو گیا । (بڑی)

تumhें خبیر ہے کہ جب تک رोजेदار کے سامنے کुछ خاکا جائے تب تک us کی ہड्डیاں تسبیہ کرتی ہیں، usے فیریشہ دعا ائے دتے ہیں ।

(شعب الایمان ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۲۰۸۶)

مُفَسِّرِ شاہیور حکیم مولیٰ علیہ رحمۃ الرحمن رحمة الحمان فرماتے ہیں : اس سے ما'لوُم ہوا کہ اگر خانا خاتے میں کوئی آ جائے تو usے بھی خانے کے لیے بولانا سُونت ہے، مگر دلیلی یہاں سے بولائے جھوٹی تواناً ن کرے، اور آنے والی بھی جھوٹ بول کر یہ ن کہے کہ مुझے خواہیش نہیں، تاکہ بُک اور جھوٹ کا یہی ملکا نہ ہو جائے، بلکہ اگر (ن خانا چاہے یا) خانا کم دے�ے تو کہ دے، عَزَّوَجَلَّ (یا'نی اللہ تعالیٰ ب-ر-کت دے) یہ بھی ما'لوُم ہوا کہ سرکارے کا انعام، شاہ مُؤْجُدات سے اپنی یہاں نہیں چھپانی چاہیے بلکہ جاہیر کر دی جائے تاکہ ہُجُرے پورنور، شاکرے یا مُنْشُور اس پر گواہ بن جائے । یہ یہاں ریسا نہیں । (ہجڑتے سیمیڈونا بیلال کے روجے کا سون کر جو کوئی فرمایا گیا us کی شرہ یہ ہے) یا'نی آج کی روجی ہم تو اپنی یہیں خاء لےتے ہیں اور ہجڑتے بیلال کے یہیں اس کے یہاں جننتم میں خاء اے گے وہ یہاں (یا'نی بدلنا) اس سے بہتر بھی ہوگا اور جیسا کہ بھی । ہدیس بیلکل اپنے جاہیری ما'نا پر ہے، وہ کوئی us کی وکٹ روجا دار کی ہر ہڈی و جوڈ بلکہ رگ رگ تسبیہ (یا'نی اللہ تعالیٰ علیہ وَسَلَّمَ کی پاکی بیان) کرتی ہے، جس کا روجا دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارے مددیانا ہے اس سے سُونتے ہیں ।

(میرआت، جی. 3، س. 202)

مُتَّا-لَنَّا کر لیا ہو تب بھی دونوں رسالے (1) “کافر کی گاپشی میں رجب کی بہارے” اور (2) “آکا کا کا مہینا” پڑ لیجیے । نیج ہر سال شا'banul mu'azzam میں

फैज़ाने सुन्नत जिल्द अव्वल का बाब “फैज़ाने र-मज़ान” भी ज़रूर पढ़ लिया करें। हो सके तो ईदे मे 'राजुनबी صلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ' की निस्खत से 127 या 27 रिसाले या हस्बे तौफ़ीक़ कैफ़ाने र-मज़ान भी तक्सीम फ़रमाइये और ढेरों ढेर सवाब कमाइये, तमाम इस्लामी भाइयों से बिल उम्मूम और जामिआतुल मदीना और मदारिसुल मदीना के जुम्ला क़ारी साहिबान, असातिज़ा, नाज़िमीन और त-लबा की ख़िदमतों में बिल खुसूस तड़पती हुई म-दनी अर्ज़ु है कि बराए करम ! (मेरे जीते जी और मरने के बा'द भी) ज़कात, फ़ित्रा, कुरबानी की खालें और दीगर अ़तिथ्यात जम्मू करने में बढ़ चढ़ कर हिस्सा लिया कीजिये। (इस्लामी बहनें दीगर इस्लामी बहनों और महारिम को अ़तिथ्यात की तरसीब दिलाएं) खुदा की क़सम ! मुझे उन असातिज़ा और त-लबा के बारे में सुन कर बहुत खुशी होती है जो अपने गाड़ या शहर में जाने की ख़्वाहिश को कुरबान कर के र-मज़ानुल मुबारक, जामिआत में गुज़ारते और अपनी मजलिस की हिदायात के मुताबिक़ चन्दे के बस्तों पर ज़िम्मेदारियाँ संभालते हैं, जो असातिज़ा और त-लबा बिगैर किसी उज़्ज़ के महूज़ सुस्ती या गफ्लत के बाइस अ-दमे दिलचस्पी का मुज़ा-हरा करते हैं उन की वजह से मेरा दिल रोता है।

खुसूसी म-दनी फूल : जो भी इस्लामी भाई या इस्लामी बहनें चन्दा इकट्ठा करना चाहते हैं उन्हें चन्दे के ज़रूरी अह़काम मा'लूम होना फ़र्ज़ है हर एक की खिदमत में ताकीद है कि अगर पढ़ चुके हैं तब भी दा'वते इस्लामी के इशाअ़ती इदारे मक-त-बतुल मदीना की मत्भूआ 107 सफ़हात पर मुश्तमिल किताब, “चन्दे के बारे में सुवाल जवाब” का दोबारा मुत्ता-लअ़ा फ़रमा लीजिये। या **ۃلبلاح** ر-मज़ानुल मुबारक में चन्दे और बक्र ईद में खालों के लिये कोशिश कर के जो आशिकाने रसूल मेरा दिल खुश करते हैं, तू उन से हमेशा के लिये खुश

فَرَمَّاَنِي مُسْكَنُكَ : جو شاخ مुझ پر دُرُّدے پاک پہننا بھول گaya ہوا
جنات کا راستا بھول گaya । (بران)

ہو جا اور ان کے سدکے مुझ پاپی v بادکار، گونہ گاروں کے سردار
سے بھی سدا کے لیے راجی ہو جا، یا **عَزَّوَجَلَ** جو اسلامی
بائی اور اسلامی بہن (عجھ نہونے کی سوت میں) ہر سال تین ماہ
کے روزے رکھنے اور ہر بارس جو مادل عجھ میں رسالا “کافن
کی واسطی” اور ماحہ ر-جبوں مورججاب میں “آکا
کا مہینا” اور شا’بان نوں معاذجہ میں
“فے جانے ر-مذاں” (معکمل) پढ़ یا سون لئے کی سعادت
ہاسیل کرے مुझے اور ہس کو دُنیا اور آخیرت کی بلالیاں
نسیب فرمایا اور ہم میں بے ہساب بخشن کر جناتوں فیرداوس میں
اپنے م-دنی ہبیب کے پڈوں میں یکٹا رکھ ।

امین بِحَاجَةِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْهُ وَسَلَّمَ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْهُ وَسَلَّمَ

دا’वتے اسلامی کی ترک سے ر-جبوں مورججاب کی 27 ویں
شہب، جشنے مے ’راجونبی‘ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْهُ وَسَلَّمَ کے سلسلے میں ہونے والے
یجتماۓ جیکرو نا’ت میں تمام اسلامی بائی ارجعِ ابتداء تا انتہا
شیرکت فرمایا کیجیے، نیج 27 رجب شریف کا روزا رکھ کر
60 ماہ کے روزوں کے سواباب کے ہکھدار بنیے ।

رجب کی بھاروں کا سدکا بنانا دے

ہمے اُشیکے مُسْكَنُکَ یا یلہاہی

آنچوں کی ہیفا جت کے لیے م-دنی فُل

پانچوں وکٹ نماج کے با’د سیधا ہاث پے شانی پر رکھ کر
”یا نور“ 11 بار اک سانس میں پدھیے اور دونوں² ہاثوں کی تمام
ٹنگلیوں پر دم کر کے آنچوں پر فیر لیجیے । اِن شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَ نا بیانای،
نजھ کی کم جوڑی اور آنچوں کے جو ملا امرماج سے تھپکھ ج ہاسیل

فَكُفَّارُهُ مُعْذِلُونَ [ج: ۱۰۷] : جس کے پاس میرا جیکر ہوا اور اس نے مुذرا پر دُرُلے پاک ن پا تھا کوہ برد بکھا ہو گیا । (ن)

ہو گا । **آلِلَّاۤهُ عَزُوجَلُ** کی رہنمات سے انداز پان بھی دور ہو سکتا ہے ।

م-دنیٰ ڈلٹیجا : یہ مکتبہ ہر سال جومادل عظما کی آسیخیری جوما' رات کو ہفتاوار سو نتوں بھرے ڈلٹما ایم / جامی انتول مدارینا / مداری سو ل مدارینا میں پढ़ کر سونا دیجیے ।

(islamی بہنے چڑھتے ترمیم فرمائے)

بسم اللہ الرحمن الرحيم

یہاں رسالہ پढ़ کر دوسرے کو دے دیجیے

شادی بھری کی تکریب ایسا، ڈلٹما ایم، آر اس اور جو لوسے میلاد بھری میں مکتوب مدارینا کے شاء ایم کردی رسا ایل اور م-دنبی فلٹوں پر مسٹر میل پے مکٹلے تکریم کر کے سواب کمایے، گاہکوں کو ب نیت سواب توہفے میں دئے کے لیے اپنی دوکانوں پر بھی رسا ایل رکھنے کا ما' مول بنا ایسے، ایسا بار فریزوں یا بچوں کے جریا اپنے مہلکے کے بھر بھر میں مہانا کم اجڑ کم اک ایک داد سو نتوں بھرے رسالہ یا م-دنبی فلٹوں کا پے مکٹلے پہنچا کر نکی کی دا' بات کی بھوئے مصاہیے اور خوب سواب کمایے ।

تالیبے گرم مداری

و بکری ایم و میلکریت و

وہ ہیسا ب جنہوں

فیر دیس میں آکر

کا پڈے اس



16 جومادل عظما سی 1432 ہی

مأخذ و مراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
ادارہ فہرست کتب الائیاء لا ہور	ماہیت بالائی	رشا کریمی بھنی	قرآن
غیاء القرآن بھلی کش مرکز الائیاء لا ہور	مراء الناجح	تفسیر در منشور	دار الفکریت
دارالكتب الحدیثیہ بیروت	نزہۃ الجلیس	خزانہ العرفان	خیاء القرآن بھلی کش مرکز الائیاء لا ہور
دارالكتب الحدیثیہ بیروت	مکاہفہ القلوب	نو راجر قان	جیر بھائی کشی لا ہور
دارالكتب الحدیثیہ بیروت	غیۂ الطالبین	صحیح بخاری	دارالكتب الحدیثیہ بیروت
دارالكتب الحدیثیہ بیروت	المأوى للخفادی	صحیح مسلم	دار ابن حزم بیروت
دارالكتب بیروت	ابن الصاعین	سنن ترمذی	دارالفنون
کوئی	فلایی رضویہ	بیو اوسط	دارالكتب الحدیثیہ بیروت
رشا فائزین مرکز الائیاء لا ہور	بیو اسٹریٹ	شعب الایمان	دارالكتب الحدیثیہ بیروت
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	شوہید الجوہر	المباحث اصغر	دارالكتب الحدیثیہ بیروت
مکتبۃ المدینہ استانبول ترکی	شرح ررقانی علی الموارب	فقہل شریج ب	محفوظ
دارالكتب الحدیثیہ بیروت	حدائق بخشش شریف	تاریخ دشمن	دارالكتب الحدیثیہ بیروت
رشا کریمی بھنی	وسائل بخشش	مجمیع المغر	الکتبۃ التجاریۃ مکتبۃ المکتبۃ
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی			